حسرت

جناب عابد رضا صاحب بیدار رضا لائبریری رام پور

۱۹۲۷ء (جلد ۱۸) ارباب سخن (جنوری تا ستمبر)

نکاتِ سخن، باب دوم: معائبِ سخن (جنوری تا ستمبر)

انتخابِ دیوان: غضنفر شاگرد جرأت۔ رضا۔ رفعت۔ رضوی (جنوری)

انتخابِ دیوانِ جلال شاگرد جرأت۔ مائل۔ شائق۔ فتاح۔ جرأت۔ رضا علی وحشت

حسرت: استاد جرأت (جون)

انتخابِ دیوان محنت۔ نصرت۔ محبت (جولائی۔ ستمبر)

عیب تنافر:۔ مکتوب نظم طباطبائی بنام حسرت (جولائی اگست۔ ستمبر مشترک نمبر

شاگردانِ راسخ دہلوی و مذاق بدایونی از قمر بدایونی (" " ")

تنقید کتب و رسائل:۔ باقیات فانی (جنوری) نقش ارژنگ یعنی مجموعہ۔

غزلیات چودھری جلال الدین اکبر (جنوری)

دشنیت و شکنتلا۔ معروف بہ مثنوی سحر از اقبال ورما سحر بنگالی

(کالیداس کے شکنتلا کا ترجمہ) جنوری

پس پردہ: مجموعہ مضامین آغا حیدر علی دہلوی (جنوری)

سوانح شاد عظیم آبادی مرتبہ نقی رضوی (جون)

مجموعہ قصائد مومن مرتبہ ضیاء احمد بدایونی: مقدمہ و شرح کے ساتھ (جولائی۔ ستمبر)

— ۱۹۲۷ء میں فروری ۔ مارچ ۔ اپریل اور مئی کے پرچے شائع نہیں ہوئے ۔

اکتوبر تا دسمبر ۔

ارباب سخن :۔ فہرست شعرائے اردو :۔ سلسلہ آتش ۔

بقیہ دیوان جرأت ۔

تنقید رسائل وکتب :۔ (۱) سیرت باقی ۔ از عزیز حسن بقائی مدیر رسالہ پیشوا ۔ جز ۲ (۲) پیغام درا (نظم) از برکت علی شاہ (وزیر آباد) صفحہ ۳۰ (۳) مادر ہند مس میتو کی بدنام زمانہ کتاب مدر انڈیا کا ترجمہ از خالد کے بیگ لکھنوی صفحہ ۳۰ (۴) بشاما (ناول) کشن پرشاد کول صفحہ ۲ (۵) ہندوستان ہمارا (منظوم کہانیاں) حفیظ جالندھری (۶) برہمن دیوتا یا چھوت چھات (ناول) از قدرت اللہ صدیقی صفحہ ۱۰

— ۱۹۲۸ء کا کوئی شمارہ نہیں ملا سوائے اگست نمبر کے جس میں "ارباب سخن" کے سلسلہ کی "فہرست شعرائے اردو" مکمل ہوئی ہے اور مسرور کاکوروی کا انتخاب نکلا ہے ۔

۱۹۲۹ء (جلد ۲۰)

صرف جون، اگست اور ستمبر کے شمارے مجھے مل سکے ہیں جن میں :۔

"معائب سخن" جاری ہے

ایک اہم مضمون ہے جسے نقل کرتا ہوں ۔ دیوان علی اور میاں کا کل لکھنوی چھپا ہے ۔ ستمبر کے پرچے میں غالب کی مشہور غیر موزوں رباعی کے سلسلہ میں — اور اسی سال "مستقل" کے نام سے ایک اسی سائز کا ۴ ورقہ اخبار اردوئے معلیٰ کے ضمیمے کے طور پر شروع کر دیا ہے (جو کم سے کم ۱۹۳۹ء تک ضرور جاری تھا اور اردوئے معلیٰ ہی کی طرح گرتا پڑتا رہتا تھا ۔ اس کے فائل کے مطالعہ کے بعد بعض مضامین کے عنوان عبدالشکور نے دیئے ہیں جس سے اس کی نوعیت کا اندازہ ہو سکے گا ۔

۱۹۲۹ء - ستمبر:

"وزن رباعی غالب": از خاقان حسین عارف: رسالہ اردوئے معلی مطبوعہ اگست ۱۹۲۹ء کے صفحہ ۵۵ میں مولوی حیدر علی صاحب طباطبائی کی تحقیق نے مجھے سراپا حیرت زدہ بنا دیا۔ وہ مرزا غالب دہلوی مرحوم کی یہ رباعی دیکھ کر

دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب — دل رک رک کے بند ہو گیا ہے غالب
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں — سونا سوگند ہو گیا ہے غالب

فرماتے ہیں کہ اس رباعی کے دوسرے مصرع میں دو حرف رباعی سے زیادہ ہو گئے ہیں اور ناموزوں ہیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ مولانا طباطبائی نے اس موقع پر کمال بے پروائی سے کام لیا ہے۔ رباعی کے اوزان کا استخراج بحر ہزج مثمن سے ہوا ہے۔ جملہ اوزان مستعملہ مجبق اور غیر مجبق چوبیس ہیں۔ اور ہر زحاف میں صدر و ابتدا اور عروض و ضرب مزاحف آتے ہیں۔ البتہ اگر آٹھ رکن سے ایک حرف بھی زائد ہو جائے گا۔ بے شبہ بحر دائرہ سے خارج ہو جائے گی۔ اور مصرع ناموزوں سمجھا جائے گا۔ مگر مرزا کی رباعی میں یہ نہیں ہوا۔ پھر خدا جانے ان کی رباعی کا دوسرا مصرع کیوں ناموزوں قرار پایا۔ میں اثباتِ مدعا کے واسطے ہر مصرع کی تقطیع یہاں لکھتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیے۔

دکھ جی کے پسند ہو گیا ہے غالب	دم رک رک کے بند ہو گیا ہے غالب
دُکھ جی کِ۔ پسند ہو۔ گیا ہے غالب	دم رک رک۔ کِ بند ہو۔ گیا ہے غا۔ لب
مفعول۔ مفاعلن۔ مفاعیلن۔ فع	مفعولن۔ مفاعلن۔ مفاعیلن۔ فع
واللہ کہ شب کو نیند آتی ہی نہیں	سونا سوگند ہو گیا ہے غالب
دل لاہ۔ کِ شب کُ نی۔ ن دآتی ہی نہیں	سونا سو۔ گند ہو۔ گیا ہے غا۔ لب
مفعول۔ مفاعلن۔ مفاعیلن۔ فعول	مفعولن۔ فاعلن۔ مفاعیلن فع
اخرب۔ مقبوض۔ سالم۔ اہتم	اخرم۔ مقبوض مجبق۔ مکفوف، مجبوب مجبق

اس رباعی میں دوسرے اور چوتھے مصرعوں کے رکن اول جس کو اصطلاح میں ابتدا کہتے ہیں اخرم میں یعنی مفاعیلن کے جزو اول وتد مجموع کے متحرک کو علیحدہ کرکے باقی رکن کو مفعولن وزن سے بدل لیا "علی ماہو المشہور" یہ رکن اخرم ہے ورنہ درحقیقت رکن اول و دوم میں ہر جگہ تحبیق ہو کر مفعولن بن گیا ہے۔ بہرصورت اخرب و اخرم کا اجتماع جائز و صحیح ہے باتفاق۔ مصرع اول و دوم وسوم میں حشو اول جو مفاعیلن تھا سالم اس کے حرف پنجم یعنی سبب خفیف اول کے حرف ساکن یائے تحتانی کو گراکر مفاعلن بنالیا۔ یہ بھی جائز ہے کیونکہ قبض کا زحاف ہر جگہ آتا ہے۔ پہلے دوسرے اور چوتھے مصرعہ میں حشو دوم مفاعیلن دراصل مکفوف ہے یعنی مفاعیل و آخری مفاعیل و آخری مفاعیلن کے میم سے رکن مکفوف کو مجبق کیا وہ مفاعیلن بن گیا آخر کار رکن فاعیلن رہ گیا اس کو مجبوب کیا یعنی آخر کے دونوں سبب خفیف گرادیئے فَا باقی رہا اس کو رکن مانوس فع سے بدل لیا چوتھے مصرع کا رکن دوم جو حشو اول ہے وہ درحقیقت مفاعلن مقبوض تھا اور اسی مصرعہ کا رکن اول مفاعیل مکفوف تھا ان دونوں کو مجبق کیا فاعلن بن گیا۔ ان چاروں مصرعوں میں کوئی زحاف ناجائز و بے موقع نہیں آیا بحر دائرے سے خارج نہیں ہوئی۔

"کانگریس اور آزادی کامل" (ترے اقرار آسماں سے ترا انکار ہے پیدا)

"نہرو رپورٹ پر فاتحہ پڑھنے کے بعد"

"آزادی کا نیا دامِ فریب": (شد پریشاں خواب من از کثرتِ تعبیرہا)

جنوری تا اگست ۱۹۲۹ء کے شمارے ہیں کراچی۔ بصرہ۔ بغداد۔ بیروت اور لندن کی حسرت کی سیاحت کا تذکرہ ہے جو اپریل تا جون میں رہی جس پر ۱۶۰ روپے کرایہ کا خرچہ آیا۔

۱۹۳۰ء (جلد ۲۱)

محاسن سخن (جو ۱۹۲۹ء کے کسی پرچے کے تسلسل میں ہے)

انتخاب دیوان منتظر شاگرد مصحفی۔ (جنوری)

انتخاب دیوان امیر (مینائی) اور جلیل مانکپوری (اپریل)
انتخاب دیوان مجروح - سالک - زکی - حالی - اسمٰعیل، شعلہ، رشکی (فروری مارچ مشترک نمبر)
انتخاب دیوان قلق شاگرد مومن، شگفتہ - بیر - اصغر گونڈوی - عرش گیاوی، ہادی
مچھلی شہری، ظہیر دہلوی - انور دہلوی، مذاق بدایونی، مائل دہلوی (جون)
انتخاب دیوان - رونق ٹونکی، حسین بریلوی - نسیم بھرتپوری، نوح ناروی، بیخود دہلوی
بے خود بدایونی (جولائی - ستمبر)
ارباب سخن (مجوزہ شعرائے اردو کا تفصیلی خاکہ) - جولائی، ستمبر نمبر)
انتخاب دیوان - قائم - نوا - تنویر - ظفر - شاداں -
کتابیں اور رسالے :-
انتخاب سودا (ثاقب کانپوری) روزنامچہ مقدس (ایڈیٹر نیر اعظم کا سفر نامہ)
کلیات برہمن (چندر بھان برہمن) : تذکرہ علمائے فرنگی محلی - روزنامہ ملت کراچی
رسالہ چاند الہ آباد (جنوری ۱۹۳۰ء سے ہندی کے رسالے "چاند" نے اردو ایڈیشن
شروع کیا ہے) نیاز فتحپوری کا رسالہ "حین" (تبصرہ در جنوری نمبر)
گنجینۂ تحقیق : سید محمد احمد بے خود موہانی کے پانچ تنقیدی مضامین (زیادہ تر غالب کے
بارے میں ہیں ایک مضمون آرگس کے جواب میں ہے)
۱۹۳۰ء اکتوبر تا دسمبر کے شمارہ کا مجھے کوئی نشان نہیں ملا

۱۹۳۱ء (جلد ۲۲)

جنوری :- تذکرہ ارباب سخن ٹ - ذیل الف : آباد عظیم آبادی اور لشن نرائن اکبر لکھنوی
انتخاب دیوان آبر مرحوم
انتخاب دیوان دوم مائل دہلوی
کتابیں اور رسالے :- رسالہ ہندوستانی، الہ آباد - زیر ادارت اصغر گونڈوی -

رسالہ تسنیم آگرہ - زیر ادارت مانی جائسی، مخمور اکبرآبادی اور رعنا بدایونی
رسالہ ایوان گورکھپور - اڈیٹر مجنوں گورکھپوری -
منتخبات ہندی کلام - مرتبہ ڈاکٹر جعفر حسین

اشتہارات :-

دنیائے افسانہ (عبدالقادر سروری) افسانہ اور کردار (سروری)
گلشن گفتار (مرتبہ سید محمد) ارباب نثر اردو
اردو شہ پارے جلد اول (ڈاکٹر زور)

فروری تا جون غائب :-

جولائی و اگست مشترک نمبر :-

تذکرہ ارباب سخن ۳۲ : اثر عظیم آبادی (سنہ پیدائش ۱۸۴۹ء)
حسرت موہانی کا خطبۂ صدارت جمعیۃ علمائے صوبہ متحدہ ۶ اگست ۳۰ء
انتخاب دیوان میر اثر برادر میر درد، میر شیر علی، فسوس، امانت، لطافت - فصاحت
جاہ کانپوری

کتابیں :- دیوان یقین مرتبہ فرحت اللہ بیگ
خواب و خیال، دیوان اثر، چمنستان شعرا اور مخزن نکات - مرتبہ عبدالحق
سوانح امیر مینائی مرتبہ جلیل مانکپوری
حیات مومن مرتبہ عرش گیاوی

ستمبر : تذکرہ مرزا مائل دہلوی (جن کا ۲ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو انتقال ہوگیا -
انتخاب دیوان واسطی - ماہر - جرار - شوق قدوائی -

اکتوبر - نومبر - دسمبر :- انتخاب دیوان - حفیظ جونپوری - گستاخ رام پوری - مظفر خیرآبادی
بے نظیر - مست بنارسی - صفدر رام پوری -

۱۹۳۲ء (جلد ۲۳)

جنوری کا پرچہ نہیں ملا۔

فروری و مارچ :۔

نظم الحج (حسرت موہانی کی نظم حج پر

انتخاب خلیل ۔ شررت ۔ حیرت ۔ اکبر داناپوری ۔ اکبر الہ آبادی

اپریل تا نومبر (مشترک نمبر) :۔

مثنوی نیرنگ خیال مکمل تصنیف مرزا محمود بیگ عاشق (مع ترجمہ مصنف)

کتابیں :۔

صبوحی (ساغر نظامی کی غزلوں کا مجموعہ)

ریاست از افلاطون : ترجمہ از ڈاکٹر ذاکر حسین

دسمبر :۔

انتخاب دیوان میر حسن

انتخاب دیوان شفیق جونپوری شاگرد حسرت موہانی

آئندہ سال سے نکات سخن کے باقی حصے نوادر سخن اور اصلاح سخن : شائع کرنیکی اسکیم ہو۔

۱۹۳۳ء (جلد ۲۴)

جنوری :۔ نوادر سخن یعنی باب چہارم کتاب نکات سخن،

ارباب سخن : تذکرہ شیفتہ

انتخاب شیفتہ

انتخاب اشرف کسمنڈوی

تنقید کتاب و رسائل :۔

"ترجمان القرآن" ماہ رجب ۱۳۵۱ھ سے مولوی ابو محمد مصلح نے اس نام کا نہایت مفید

اور ضروری رسالہ حیدرآباد دکن سے ماہوار نکالنا شروع کیا ہے۔ تحریک قرآن اکیڈیمی حیدرآباد دکن"

نوید سید حسن ریاض ایڈیٹر "ہمت" کا معیاری اساسی ہفتہ وار اخبار۔

فروری۔ مارچ و اپریل :

حدیقۂ معرفت یعنی حسرت موہانی کی ان غزلوں کا مجموعہ جن میں عشق و تصوف کا رنگ غالب ہے۔

الجواہر العبقریہ فی سلوک القادریہ۔ جس میں گروہ قادریہ عالیہ کے سلوک کا بیان ہے جو دیار عرب میں جاری ہے۔ ترجمہ (از صفت اللہ شہید انصاری)

مئی تا دسمبر کے پرچے مجھے نہیں ملے۔ نہ ہی اس کا علم ہو سکا کہ اس عرصہ میں کتنے پرچے نکلے۔
۱۹۳۴ء کا کوئی شمارہ مجھے دستیاب نہ ہو سکا۔ سوائے جنوری و فروری و مارچ مشترک نمبر کے جس میں آل انڈیا مشاعرہ الہ آباد ہوا اور کتاب الحج کا دوسرا باب ہے۔

۱۹۳۵ء (جلد ۲۶)

مجھے صرف اگست تا دسمبر مشترک نمبر ملا ہے جس کے مندرجات یہ ہیں:۔

اسلام اور سوشلزم از مولانا ابوالکلام آزاد

سوشلزم اور مولانا ابوالکلام آزاد۔ از حسرت (آزاد کے مضمون پر ادارتی تبصرہ)

آئینۂ حرم :۔ حصۂ سوم (عربوں کی تاریخ جس کے پہلے دو حصے اس سے پہلے کے نمبروں میں نکل چکے ہیں)

انتخاب دیوان : نجم لکھنوی اور سحر لکھنوی

تنقید رسائل و کتب :۔

جوہر آئینہ : یعنی کتاب "ہماری شاعری" نوشتہ سید مسعود حسن رضوی کی تنقید از بے خود موہانی۔